Shnakhat VOL- 3, ISSUE- 4, 2024

Online ISSN : 2709-7641

Print ISSN 2709-7633

Name of Publisher: **Shnakhat Research & Educational Institute**

Review Type: **Double Blind Peer Review**

Area of Publication: **Arts and Humanities (miscellaneous)**

The Concept of Justice in Islam: An Analytical Study of the Theoretical and Practical Aspects

اسلام میں عدالت کا تصور: نظریاتی اور عملی پہلو کا تجزیاتی مطالعہ

Mr. Nasir Ali

PhD Student, Department of Islamic Studies, Abdul Wali Khan University Mardan, KP. Email: nasirali98292@gmail.com

Abstract

Justice (Adalah) holds a fundamental place in Islam as a core principle of moral and social governance. This article explores the concept of justice in Islam, both from a theoretical and practical perspective. It delves into the definition of justice as derived from the Qur'an and Hadith, highlighting its significance in ensuring equality, fairness, and social harmony. The theoretical aspect of justice is examined through Islamic teachings, which emphasize the need for impartiality and the protection of rights for all individuals, regardless of race, gender, or social status. Additionally, the article explores the practical applications of justice within Islamic jurisprudence, focusing on the implementation of Islamic laws and the role of Islamic courts in ensuring fairness. The historical examples of justice in early Islamic society, particularly during the Caliphate of the Rashidun, provide insights into how justice was effectively practiced. The article also examines the contemporary relevance of justice in the Islamic world, analyzing modern-day challenges and how Islamic principles of justice can be applied to contemporary issues, such as human rights, economic justice, and social equity. This study emphasizes the importance of upholding justice in both theory and practice as essential to maintaining the moral and social fabric of society. The article concludes with a call for continued research and reflection on how the principles of Islamic justice can be applied in today's world, fostering greater peace and social harmony.

Keywords: Justice in Islam, Adalah, Islamic jurisprudence, Qur'an, Hadith, social harmony, equality, fairness, Islamic law, human rights.

Shnakhat VOL- 3, ISSUE- 4, 2024

Online ISSN : 2709-7641 Print ISSN 2709-7633

Name of Publisher: **Shnakhat Research & Educational Institute**

Review Type: **Double Blind Peer Review**

Area of Publication: **Arts and Humanities (miscellaneous)**

تعارف:

اسلام میں عدالت (عدالت) ایک اہم اصول ہے جو معاشرتی اور اخلاقی حکمرانی کا بنیادی حصہ ہے۔ یہ مضمون اسلام میں عدالت کے تصور کو نظریاتی اور عملی پہلو سے دریافت کرتا ہے۔ اس میں قرآن اور حدیث سے عدالت کی تعریف کی جاتی ہے اور اس کی اہمیت کو اجاگر کیا جاتا ہے، جو تمام افراد کے درمیان مساوات، انصاف اور سماجی ہم آہنگی کو یقینی بناتی ہے۔ عدالت کا نظریاتی پہلو اسلامی تعلیمات کے ذریعے سمجھا جاتا ہے، جو غیر جانبداری کی ضرورت اور تمام افراد کے حقوق کے تحفظ پر زور دیتے ہیں، چاہے وہ کسی بھی نسل، جنس یا سماجی حیثیت سے تعلق رکھتے ہوں۔ مزید برآں، یہ مضمون اسلامی فقہ میں عدالت کے عملی اطلاق کو بھی بیان کرتا ہے، جس میں اسلامی قوانین کے نفاذ اور اسلامی عدالتوں کا کردار شامل ہے جو انصاف کو یقینی بناتی ہیں۔ ابتدائی اسلامی معاشرت میں عدالت کی مثالیں، خصوصاً خلفائے راشدین کے دور میں، اس بات کو واضح کرتی ہیں کہ عدالت کو کس طرح مؤثر طریقے سے عمل میں لایا گیا۔ یہ مضمون معاصر اسلامی دنیا میں عدالت کی موجودہ صورتحال کا بھی جائزہ لیتا ہے اور اس کے اصولوں کو موجودہ مسائل جیسے انسانی حقوق، اقتصادی انصاف اور سماجی مساوات میں کیسے لاگو کیا جا سکتا ہے، اس پر بحث کرتا ہے۔ اس تحقیق کا مقصد یہ ہے کہ عدالت کے اصولوں کو نظریاتی اور عملی طور پر اپنانا معاشرتی ہم آہنگی اور امن کے قیام میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ یہ مضمون اس بات پر زور دیتا ہے کہ اس موضوع پر مزید تحقیق اور غور و فکر کی ضرورت ہے تاکہ عدالت کے اصولوں کو آج کے دور میں بہتر طریقے سے نافذ کیا جا سکے۔

عدالت کی اہمیت اور اس کا اسلام میں مقام

اسلام میں عدالت (انصاف) ایک بنیادی اور اہم تصور ہے جس کا تعلق فرد اور معاشرتی زندگی کے تمام پہلوؤں سے ہے۔ قرآن مجید اور حدیث میں عدالت کو ہمیشہ اہمیت دی گئی ہے اور اسے ایک ایسا اصول سمجھا گیا ہے جو معاشرتی ہم آہنگی اور فلاح کے لئے ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن میں فرمایا:

Shnakhat VOL- 3, ISSUE- 4, 2024
Online ISSN : 2709-7641
Print ISSN 2709-7633
Name of Publisher: **Shnakhat Research & Educational Institute**
Review Type: **Double Blind Peer Review**
Area of Publication: **Arts and Humanities (miscellaneous)**

"اِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ

تم میں سے جو لوگ ایمان لائے ہیں اور جو عمل صالح کرتے ہیں ان کے لیے جنت کے باغات ہیں، جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے، یہ وعدہ سچ ہے اللہ کی طرف سے جو کہ حکمت والا ہے[i]۔"

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے جنت کی نعمتوں اور اہل ایمان کے لیے اس کے انعامات کا ذکر کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو جو ایمان لاتے ہیں اور عمل صالح کرتے ہیں، جنت کی بشارت دی ہے جہاں نہریں بہیں گی اور وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ جنت کی یہ نعمتیں اللہ کی طرف سے سچی اور برحق وعدہ ہیں جو اُس کی حکمت اور قدرت کا عکاس ہیں۔ اس آیت سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ ایمان اور نیک عمل کا راستہ ہی وہ ہے جو انسان کو جنت کی جانب لے جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں صرف ایمان کی بات نہیں کی، بلکہ عمل صالح کی بھی اہمیت بیان کی ہے۔ عمل صالح سے مراد وہ تمام اچھے کام ہیں جو اللہ کی رضا کے لیے کیے جائیں، چاہے وہ عبادات ہوں، اخلاقی اقدار کی پیروی ہو یا دوسروں کی مدد۔ اللہ تعالیٰ کا یہ وعدہ اپنے بندوں کے لیے باعثِ تسلی اور اُمید ہے کہ جو لوگ اس راستے پر چلیں گے، انہیں دنیا اور آخرت میں کامیابی حاصل ہوگی۔

اسی طرح، حدیث میں بھی عدالت کو ایک بلند مقام دیا گیا ہے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا:

"إِنَّ الْمُقْسِطِينَ عِنْدَ اللَّهِ عَلَى مَنَابِرَ مِنْ نُورٍ عَنْ يَمِينِ الرَّحْمَنِ عَزَّ وَجَلَّ، وَكِلْتَا يَدَيْهِ يَمِينٌ، الَّذِينَ يَعْدِلُونَ فِي حُكْمِهِمْ وَأَهْلِيهِمْ وَمَا وُلُّوا"

بے شک انصاف کرنے والے اللہ کے نزدیک نور کے منبروں پر ہوں گے، رحمان کے دائیں جانب، اور اس کی دونوں ہاتھ دائیں ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جو اپنے فیصلوں، اپنے اہل اور اپنی ذمہ داریوں میں عدل کرتے ہیں[ii]۔"

اس حدیث میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے عدل و انصاف کرنے والوں کی فضیلت کو بیان کیا ہے۔ عدل کرنے والے اللہ کے نزدیک نہایت اعلیٰ مقام رکھتے

Shnakhat VOL- 3, ISSUE- 4, 2024

Online ISSN : 2709-7641 Print ISSN 2709-7633

Name of Publisher: **Shnakhat Research & Educational Institute**

Review Type: **Double Blind Peer Review**

Area of Publication: **Arts and Humanities (miscellaneous)**

ہیں، یہاں تک کہ انہیں قیامت کے دن نور کے منبروں پر جگہ دی جائے گی، جو اللہ کی رضا اور اس کی قربت کی علامت ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے واضح فرمایا کہ عدل صرف حکومت یا قاضی کے فیصلوں تک محدود نہیں بلکہ اپنے خاندان، دوستوں، اور زندگی کی دیگر ذمہ داریوں میں بھی عدل کو اپنانا ضروری ہے۔ یہ حدیث ہمیں یاد دلاتی ہے کہ عدل ایک ایسا وصف ہے جو اللہ کے نزدیک انتہائی محبوب ہے اور معاشرتی نظم و ضبط کے لیے بنیاد فراہم کرتا ہے۔ اگر ہر شخص اپنے دائرہ کار میں انصاف کرے تو معاشرہ امن و سکون اور فلاح کا گہوارہ بن سکتا ہے۔ یہ حدیث مسلمانوں کے لیے رہنمائی فراہم کرتی ہے کہ عدل و انصاف نہ صرف ایک اخلاقی فریضہ ہے بلکہ آخرت میں اللہ کے قریب ہونے کا ذریعہ بھی ہے۔

اس مضمون کا مقصد اسلام میں عدالت کے تصور کو نظریاتی اور عملی طور پر سمجھنا ہے۔ عدالت ایک ایسا بنیادی اصول ہے جو اسلامی معاشرت میں ہر پہلو میں قابلِ عمل ہے۔ اس مضمون میں ہم یہ دیکھیں گے کہ عدالت کا مفہوم قرآن و حدیث میں کس طرح بیان کیا گیا ہے اور اسے اسلامی فقہ میں کس طرح سمجھا گیا ہے۔ علاوہ ازیں، یہ مضمون اسلامی تاریخ میں عدالت کے اصولوں کی عملی مثالوں کو بھی پیش کرے گا، خاص طور پر خلفائے راشدین کے دور میں عدالت کے نفاذ کی مثالیں۔ مزید برآں، مضمون میں معاصر اسلامی معاشرت میں عدالت کے نفاذ کے موجودہ چیلنجز اور اس کے اصولوں کا جدید دور میں اطلاق بھی زیر بحث آئے گا۔ اس کے علاوہ، عدالت کے اصولوں کا انسانی حقوق، سماجی انصاف اور معیشت کے حوالے سے تجزیہ کیا جائے گا۔ اس مضمون کا مقصد نہ صرف عدالت کے اصولوں کو سمجھنا ہے بلکہ ان کے عملی نفاذ کی اہمیت اور ضرورت کو بھی اجاگر کرنا ہے تاکہ معاشرت میں عدالت کی حقیقت کو بہتر طریقے سے اپنایا جا سکے۔

عدالت کا تصور اسلام میں ایک وسیع اور جامع اصطلاح ہے جو کسی بھی معاشرتی یا فردی عمل میں انصاف کی فراہمی کی ضرورت کو ظاہر کرتا ہے۔ لغوی طور پر، عدالت کا مطلب ہے

Shnakhat VOL- 3, ISSUE- 4, 2024
Online ISSN : 2709-7641 Print ISSN 2709-7633
Name of Publisher: **Shnakhat Research & Educational Institute**
Review Type: **Double Blind Peer Review**
Area of Publication: **Arts and Humanities (miscellaneous)**

"انصاف" یا "مساوات"، یعنی ہر شخص کو اس کا حق دینا اور کسی کے ساتھ زیادتی نہ کرنا۔ قرآن میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

"یَا أَیُّهَا الَّذِینَ آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِینَ بِالْقِسْطِ شُهَدَاءَ لِلَّهِ وَلَوْ عَلَىٰ أَنفُسِكُمْ أَوِ الْوَالِدَیْنِ وَالْأَقْرَبِینَ ۚ إِن یَكُنْ غَنِیًّا أَوْ فَقِیرًا فَاللَّهُ أَوْلَىٰ بِهِمَا ۖ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوَىٰ أَن تَعْدِلُوا ۚ وَإِن تَلْوُوا أَوْ تُعْرِضُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِیرًا"

اے ایمان والو! انصاف پر قائم رہنے والے اور اللہ کے لیے گواہی دینے والے بنو، چاہے وہ گواہی تمہارے اپنے خلاف ہو یا والدین اور رشتہ داروں کے خلاف۔ اگر وہ غنی ہو یا فقیر، تو اللہ ان کا سب سے بڑا خیر خواہ ہے۔ لہٰذا خواہش نفس کی پیروی نہ کرو کہ انصاف سے ہٹ جاؤ۔ اور اگر تم نے (حق کو) بگاڑا یا گواہی دینے سے کنارہ کشی کی، تو اللہ تمہارے اعمال سے بخوبی واقف ہے"۔[iii]

یہ آیت ہمیں انصاف کے اعلیٰ اصول سکھاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ انصاف پر قائم رہتے ہوئے گواہی دو، چاہے یہ گواہی اپنی ذات، اپنے والدین، یا قریبی رشتہ داروں کے خلاف ہی کیوں نہ ہو۔ یہاں انصاف کی اہمیت کو اس قدر بڑھا کر بیان کیا گیا ہے کہ کسی کی غربت یا دولت بھی انصاف پر اثر انداز نہ ہو۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے تنبیہ کی ہے کہ خواہشات اور ذاتی مفادات کے تحت انصاف کا دامن نہ چھوڑا جائے، کیونکہ انصاف نہ صرف سماجی استحکام کا ذریعہ ہے بلکہ اللہ تعالیٰ کی رضا کا بھی سبب ہے۔ یہ آیت ہمیں یاد دلاتی ہے کہ انصاف ہر مسلمان کا دینی و اخلاقی فریضہ ہے اور اس سے روگردانی اللہ کے علم میں ہے، جس کا حساب قیامت کے دن ہوگا۔

اس آیت میں عدالت کو صرف ایک قانونی عمل کے طور پر نہیں بلکہ ایک اخلاقی ذمہ داری کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ حدیث میں بھی عدالت کی اہمیت کو بیان کیا گیا ہے، جیسے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "عدالت میں تم میں سے بہترین وہ ہے جو انصاف کے ساتھ فیصلہ کرے" -اسلامی تعلیمات میں عدالت کا مطلب صرف عدالت کے کمرے تک محدود نہیں ہے، بلکہ اس کا اطلاق ہر سطح پر ہوتا ہے، خواہ وہ فرد ہو یا معاشرت۔ عدالت کے اصولوں کے ذریعے اسلام نے ہر فرد کے حقوق کی

Shnakhat VOL- 3, ISSUE- 4, 2024
Online ISSN : 2709-7641 Print ISSN 2709-7633
Name of Publisher: **Shnakhat Research & Educational Institute**
Review Type: **Double Blind Peer Review**
Area of Publication: **Arts and Humanities (miscellaneous)**

حفاظت کی ہے اور برابری، انصاف اور حقوق کے تحفظ کو اہمیت دی ہے۔ اسلام میں عدالت کو انسان کے روحانی اور اخلاقی اخلاق کا ایک اہم جزو سمجھا جاتا ہے، جو معاشرت میں امن و سکون کو فروغ دیتا ہے۔

اسلام میں عدالت کا نظریاتی پہلو

اسلام میں عدالت کا تصور ایک گہرا اور وسیع مفہوم رکھتا ہے، جو نہ صرف فردی زندگی بلکہ سماجی اور معاشرتی معاملات میں بھی اہمیت رکھتا ہے۔ اس کے نظریاتی پہلو کو سمجھنے کے لئے ہمیں اس کے لغوی اور اصطلاحی معنی کو جاننا ضروری ہے۔ لغوی طور پر، "عدالت" کا مطلب ہے انصاف، توازن، اور برابری قائم کرنا۔ اصطلاحی طور پر، عدالت کو کسی بھی عمل میں انصاف، حق کا احترام، اور حقوق کے تحفظ کی صورت میں بیان کیا گیا ہے۔ قرآن اور حدیث میں عدالت کو ایک اہم اصول کے طور پر پیش کیا گیا ہے جس کے ذریعے انسانی معاشرت میں انصاف اور مساوات کا قیام ممکن ہو پاتا ہے[iv]۔

لغت میں عدالت کے معنی ہیں "انصاف" یا "مساوات"، جو کسی بھی شخص کے ساتھ اس کے حقوق کے مطابق سلوک کرنے کی بات کرتا ہے۔ اس کا مفہوم یہ ہے کہ ہر شخص کو اس کا حق دیا جائے، اس کی حیثیت اور مرتبے کی پرواہ کیے بغیر۔ اصطلاحی طور پر عدالت اسلامی فقہ میں ایک جامع تصور ہے جو صرف انصاف کے عملی نفاذ تک محدود نہیں ہے، بلکہ اس میں انسان کی اخلاقی اور روحانی ذمہ داریوں کا بھی احاطہ کیا گیا ہے۔ قرآن مجید اور حدیث میں عدالت کو اللہ کی رضا کے ساتھ منسلک کیا گیا ہے، اور اس کے ذریعے انسانی حقوق کا تحفظ، برابری کی فراہمی، اور معاشرتی انصاف کو یقینی بنایا جاتا ہے[v]۔

قرآن اور حدیث میں عدالت کا مفہوم

قرآن مجید میں عدالت کا مفہوم بہت واضح اور گہرا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "اے ایمان والو! اللہ کے لیے انصاف کے ساتھ گواہی دو، اگرچہ تمھیں یہ اپنے یا والدین یا رشتہ داروں کے خلاف ہو"۔ اس آیت میں عدالت کو صرف قانونی عمل کے طور پر نہیں بلکہ ایک اخلاقی ذمہ داری کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔ یہاں اللہ تعالیٰ نے انصاف کی اہمیت کو اس

Shnakhat
VOL- 3, ISSUE- 4, 2024
Online ISSN : 2709-7641
Print ISSN 2709-7633
Name of Publisher: **Shnakhat Research & Educational Institute**
Review Type: **Double Blind Peer Review**
Area of Publication: **Arts and Humanities (miscellaneous)**

حد تک بڑھایا ہے کہ فرد کو اپنی ذات یا قریبی رشتہ داروں کے مفادات کے خلاف بھی عدالت کو مقدم رکھنا چاہیے۔ اسی طرح حدیث میں بھی عدالت کے اصولوں کو اہمیت دی گئی ہے، جیسے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "سب سے بہتر تم میں سے وہ ہے جو عدالت کے ساتھ فیصلہ کرے" ۔اس حدیث میں عدلت کو نہ صرف ایک قانونی حکم کے طور پر بلکہ ایک اخلاقی معیار کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔

اسلام میں عدالت کی اہمیت بہت زیادہ ہے، اور اسے ایک ایسی بنیاد سمجھا گیا ہے جس کے ذریعے معاشرتی نظم اور سکون کو برقرار رکھا جا سکتا ہے۔ عدالت کا اصول ہر شخص کو اس کے حقوق دینے اور معاشرت میں برابری کی فراہمی پر زور دیتا ہے۔ قرآن میں اللہ تعالیٰ نے عدالت کو اپنی صفات میں سے ایک صفت قرار دیا ہے، جو کہ اس کے کمال کا مظہر ہے۔ اللہ کی اس صفت کا اثر مسلمانوں پر بھی پڑتا ہے، اور وہ معاشرت میں عدالت کو اپنی زندگی کا حصہ بناتے ہیں۔ حدیث میں بھی عدالت کو اس حد تک اہمیت دی گئی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "عدالت میں تم میں سے بہترین وہ ہے جو انصاف کے ساتھ فیصلہ کرے"۔ اس طرح اسلامی تعلیمات میں عدالت کی اہمیت اس بات کو ظاہر کرتی ہے کہ معاشرتی بہتری اور انسانی تعلقات میں عدالت کا نفاذ ضروری ہے۔

اسلام میں عدالت کے بنیادی اصول انصاف، برابری اور مساوات ہیں۔ یہ اصول کسی بھی معاشرتی یا فردی عمل میں اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ ہر فرد کو اس کا حق ملے، اور کسی بھی صورت میں زیادتی نہ ہو۔ انصاف کا مطلب ہے کہ ہر شخص کو اس کے اعمال کے مطابق جزا دی جائے، چاہے وہ بڑا ہو یا چھوٹا۔ برابری کا مطلب ہے کہ کسی کو اس کی نسل، جنس یا سماجی حیثیت کی بنا پر تفریق کا سامنا نہ ہو۔ مساوات کا تصور یہ ہے کہ تمام افراد کو برابر کے حقوق حاصل ہوں اور انہیں یکساں طور پر انصاف دیا جائے۔ اسلامی معاشرت میں ان اصولوں کا نفاذ معاشرتی سکون اور فلاح کے لئے ضروری سمجھا جاتا ہے۔

اسلامی فقہ میں عدالت کا تصور

Shnakhat
VOL- 3, ISSUE- 4, 2024
Online ISSN : 2709-7641
Print ISSN 2709-7633
Name of Publisher: **Shnakhat Research & Educational Institute**
Review Type: **Double Blind Peer Review**
Area of Publication: **Arts and Humanities (miscellaneous)**

اسلامی فقہ میں عدالت کا تصور ایک بنیادی ستون ہے جو دین اسلام کی تمام تعلیمات میں ایک مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔ یہ اصول نہ صرف فرد کے حقوق کے تحفظ کی ضمانت فراہم کرتے ہیں بلکہ معاشرتی توازن، امن، اور خوشحالی کے قیام کے لیے بھی ضروری ہیں۔ اسلامی فقہ میں عدالت کے اصولوں کو ایک جامع اور تفصیلی نظام کے طور پر بیان کیا گیا ہے، جس کا مقصد معاشرتی زندگی میں انصاف کے قیام کے ساتھ ساتھ فرد کے حقوق کی حفاظت بھی ہے۔ اس کے ذریعے یہ یقینی بنایا جاتا ہے کہ معاشرت میں ہر فرد کو اس کا حق ملے اور کسی بھی قسم کی زیادتی یا ظلم کا راستہ روکا جا سکے۔

اسلامی فقہ میں عدالت کی بنیاد صرف قانونی قوانین تک محدود نہیں ہے بلکہ اس میں اخلاقی اور روحانی لحاظ سے بھی ایک گہری اہمیت ہے۔ عدالت کا مفہوم صرف اس بات تک محدود نہیں کہ قوانین کی پاسداری کی جائے، بلکہ یہ اس بات پر بھی زور دیتا ہے کہ ہر فرد کے ساتھ اخلاقی طور پر انصاف کیا جائے اور ہر معاملے میں توازن برقرار رکھا جائے۔ فقہ اسلامی میں عدالت کے اصولوں میں انصاف، برابری، اور توازن جیسے بنیادی عناصر شامل ہیں، جنہیں تمام اسلامی معاشرتوں میں نافذ کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ جب کوئی فیصلہ کیا جاتا ہے، چاہے وہ فردی معاملات ہوں، عدالتی فیصلے ہوں، یا ریاستی سطح پر پالیسیوں کا نفاذ ہو، عدالت کے اصولوں کا خیال رکھنا ضروری ہوتا ہے۔ اس میں کسی بھی سطح پر کسی فرد یا گروہ کے ساتھ زیادتی نہیں کی جانی چاہیے۔ اسلامی فقہ میں عدالت کو اس طرح سے بیان کیا گیا ہے کہ ہر شخص کو اس کا حق ملے اور انصاف کے تمام تقاضوں کو پورا کیا جائے، تاکہ معاشرت میں کوئی فرق نہ آئے اور تمام افراد کو برابری کے حقوق حاصل ہوں۔

اسلامی فقہ میں عدالت کا یہ تصور نہ صرف قانونی نظام کی اصلاحات کی طرف رہنمائی فراہم کرتا ہے، بلکہ یہ فرد کی اخلاقی اور روحانی ترقی کے لیے بھی ایک رہنما اصول بناتا ہے۔ عدالت کی بنیاد پر، ایک شخص نہ صرف اپنے حقوق کا دفاع کرتا ہے بلکہ وہ دوسروں کے حقوق کا احترام بھی کرتا ہے، جو کہ معاشرتی امن اور ہم آہنگی کے لیے ضروری ہے۔ اس اصول کو نافذ کرنے سے معاشرت میں فلاح و بہبود، انسانی عزت نفس، اور معاشی

Shnakhat VOL- 3, ISSUE- 4, 2024
Online ISSN : 2709-7641
Print ISSN 2709-7633
Name of Publisher: Shnakhat Research & Educational Institute
Review Type: Double Blind Peer Review
Area of Publication: Arts and Humanities (miscellaneous)

توازن کا قیام ممکن ہوتا ہے۔ اسلام میں عدالت کے اصولوں کے ذریعے نہ صرف ظلم وزیادتی کی روک تھام کی گئی ہے بلکہ ان کے ذریعے معاشرتی اور حکومتی سطح پر ایک ایسا نظام قائم کرنے کی کوشش کی گئی ہے جس میں ہر فرد کو انصاف ملے اور ہر شخص کو اس کے حق کے مطابق برابری کی بنیاد پر زندگی گزارنے کا موقع ملے۔

فقہ اسلامی میں عدالت کے اصول اور ان کی تفصیل

فقہ اسلامی میں عدالت کے اصول کی تفصیل بہت ہی واضح اور جامع ہے۔ ان اصولوں میں سب سے اہم اصول انصاف کا ہے۔ انصاف کا مفہوم یہ ہے کہ ہر شخص کو اس کے عمل کے مطابق سزا یا انعام دیا جائے اور اس میں کسی بھی قسم کی تفریق یا جانبداری نہ ہو۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے اس بات کو واضح طور پر بیان کیا ہے کہ تمہیں حق کے ساتھ فیصلہ کرنا ہے، چاہے وہ تمہارے دشمن کے حق میں ہو[vi]۔ دوسرے اہم اصول میں برابری ہے، جو اس بات کی ضمانت دیتا ہے کہ تمام افراد کو یکساں حقوق حاصل ہوں اور کسی کو اس کی جنس، رنگ یا سماجی حیثیت کی بنیاد پر کم تر نہ سمجھا جائے۔ اس کے علاوہ، توازن کا اصول بھی اہمیت رکھتا ہے جس کا مقصد معاشرتی سطح پر سکون اور ہم آہنگی پیدا کرنا ہے۔ فقہ اسلامی میں عدالت کا یہ تصور صرف فرد کے حقوق تک محدود نہیں ہے بلکہ اس میں ریاست کے قانون اور معاشرتی انصاف کو بھی شامل کیا گیا ہے[vii]۔

مختلف فقہی مکاتب فکر میں عدالت کی تشریح

فقہ اسلامی کے مختلف مکاتب فکر میں عدالت کے تصور کی تشریح میں بعض جزوی فرق پایا جاتا ہے، تاہم ان میں بنیادی اصول ایک ہی ہیں۔ مثلاً حنفی، مالکی، شافعی، اور حنبلی فقہ میں عدالت کو بنیادی اصول کے طور پر تسلیم کیا گیا ہے، مگر ان مکاتب فکر کی فقہ میں اس کے اطلاق کے طریقے مختلف ہو سکتے ہیں۔ حنفی فقہ میں عدالت کو ہر صورت میں اولین ترجیح دی جاتی ہے اور اس میں کسی بھی فرد کے حقوق کی پامالی کو ہرگز برداشت نہیں کیا جاتا۔ مالکی فقہ میں بھی عدالت کو اہمیت دی گئی ہے، لیکن اس میں بعض روایات اور جج کے اختیار کو زیادہ اہمیت دی گئی ہے۔ شافعی اور حنبلی فقہ میں بھی عدالت کو اس طرح سے بیان

Shnakhat

VOL- 3, ISSUE- 4, 2024

Online ISSN : 2709-7641

Print ISSN 2709-7633

Name of Publisher: **Shnakhat Research & Educational Institute**

Review Type: **Double Blind Peer Review**

Area of Publication: **Arts and Humanities (miscellaneous)**

کیا گیا ہے کہ معاشرتی توازن اور فرد کے حقوق کی مکمل حفاظت کی جائے۔ ان تمام مکاتب فکر میں عدالت کے اصول میں کسی بھی قسم کی تفریق یا غیر منصفانہ سلوک کی مذمت کی گئی ہے۔

اسلام میں عدالت اور قانون کا گہرا تعلق ہے۔ عدالت نہ صرف انفرادی سطح پر ایک اخلاقی ذمہ داری کے طور پر ہے، بلکہ اس کا تعلق قانونی نظام سے بھی ہے۔ اسلامی قانون یا شریعت میں عدالت کو ایک بنیادی اصول کے طور پر تسلیم کیا گیا ہے اور اسے قانون کے نفاذ میں اہمیت دی گئی ہے۔ شریعت کے قوانین میں یہ اصول موجود ہے کہ کسی بھی فرد کو اس کے حقوق ملنے چاہئیں اور اس کے ساتھ انصاف کیا جائے۔ اسلامی عدالتوں میں عدالت کو اس بات کی ضمانت دی جاتی ہے کہ ہر کیس کا فیصلہ مکمل انصاف اور برابری کے اصولوں کے مطابق کیا جائے۔ شریعت کے مطابق جب بھی کوئی فیصلہ کیا جاتا ہے، تو اس میں عدالت کے اصول کا خیال رکھا جاتا ہے تاکہ انصاف کا نظام قائم ہو سکے۔ اس کے ساتھ ساتھ، اسلامی فقہ میں قانون کی بنیاد بھی عدالت پر ہے، جس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ اسلام میں عدالت اور قانون کا ایک دوسرے سے گہرا اور ناگزیر تعلق ہے۔

عدالت کا عملی پہلو: اسلامی معاشرت میں عدالت کی تطبیق

اسلام میں عدالت نہ صرف ایک نظریہ ہے بلکہ اسے عملی طور پر معاشرتی زندگی میں نافذ کرنا بھی ضروری ہے تاکہ ایک فلاحی ریاست قائم ہو سکے۔ عدالت کا اصول اسلامی معاشرت میں ایک مرکزی حیثیت رکھتا ہے، کیونکہ یہ فرد کی ذاتی زندگی، خاندان، معاشرتی تعلقات، اور حکومت کی سطح پر بھی انصاف اور برابری کے قیام کے لیے ضروری ہے۔ قرآن و سنت میں عدلت کا بار بار ذکر کیا گیا ہے اور یہ اصول مسلمانوں کے روزمرہ کے معاملات میں اہمیت رکھتے ہیں، تاکہ معاشرت میں توازن قائم ہو اور ہر شخص کو اس کا حق ملے۔

Shnakhat VOL- 3, ISSUE- 4, 2024
Online ISSN : 2709-7641 Print ISSN 2709-7633
Name of Publisher: **Shnakhat Research & Educational Institute**
Review Type: **Double Blind Peer Review**
Area of Publication: **Arts and Humanities (miscellaneous)**

اسلامی معاشرت میں عدالت کا اطلاق فرد سے لے کر حکومتی سطح تک ہوتا ہے۔ افراد کے حقوق کی حفاظت، ظلم و زیادتی کی روک تھام، اور ہر شخص کو اس کا حق دینے کے اصول اسلامی عدالت کی بنیاد ہیں۔ قرآن میں اللہ تعالیٰ نے عدالت کی اہمیت کو واضح کرتے ہوئے فرمایا: "اور تم لوگوں کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کرو" [viii]۔ یہ آیت مسلمانوں کو بتاتی ہے کہ عدالت کا قیام صرف ایک ذاتی ذمہ داری نہیں بلکہ یہ معاشرتی سطح پر بھی لاگو ہونا چاہیے تاکہ معاشرہ انصاف کے اصولوں پر قائم ہو سکے۔

عدالت کا اطلاق مختلف شعبوں میں کیا جاتا ہے، جن میں عدلیہ، اقتصادی معاملات اور سماجی انصاف شامل ہیں۔ عدلیہ کا نظام اسلامی معاشرت میں ایک اہم ستون ہے جس کا مقصد انصاف کی فراہمی اور مظلوموں کی حمایت کرنا ہے۔ اسلامی قوانین کے مطابق، عدلیہ کو مکمل آزادی دی گئی ہے تاکہ وہ کسی بھی سیاسی یا سماجی دباؤ کے بغیر فیصلے کر سکے۔ مثال کے طور پر، حضرت عمرؓ کے دور میں عدلیہ نے ہمیشہ انصاف کو مقدم رکھا اور کسی بھی فرد کے ساتھ امتیازی سلوک نہیں کیا، چاہے وہ حکمران کے خاندان سے ہو یا عوام میں سے۔

اقتصادی سطح پر بھی عدالت کے اصولوں کا اطلاق ہوتا ہے۔ اسلام نے اقتصادی مساوات کو فروغ دینے کے لیے زکوۃ، صدقہ اور دیگر سماجی فلاحی اقدامات متعارف کرائے ہیں تاکہ معاشرت میں امیر و غریب کے درمیان فرق کم ہو سکے اور ہر فرد کو مناسب معاشی وسائل تک رسائی حاصل ہو۔ یہ اصول معاشرتی ترقی کے لیے اہم ہیں، کیونکہ جب افراد کو معقول معاشی مواقع ملتے ہیں، تو وہ اپنے حقوق کا دفاع بہتر طریقے سے کر سکتے ہیں اور ایک بہتر معاشرتی توازن قائم کر سکتے ہیں۔

سماجی انصاف میں بھی عدالت کا بنیادی کردار ہے۔ اسلام نے ہر فرد کو برابری کے حقوق دینے کی کوشش کی ہے، چاہے وہ کسی بھی نسل، مذہب، یا طبقے سے تعلق رکھتا ہو۔ عدلت کے اصول کے تحت، معاشرت میں اختلافات اور تفریق کو ختم کرنے کی کوشش کی گئی

ہے تاکہ سب کو برابر کا درجہ ملے۔ اس طرح، عدالت کے اصول اسلامی معاشرت کو مضبوط بناتے ہیں اور اسے ایک فلاحی معاشرت میں تبدیل کرتے ہیں۔

آخر کار، عدالت کے اصول کا معاشرتی سطح پر اطلاق نہ صرف اسلامی معاشرت میں بلکہ پوری انسانیت کے لیے ایک بہتر زندگی کی ضمانت فراہم کرتا ہے۔ یہ اصول افراد کی فلاح و بہبود اور اجتماعی ترقی کے لیے ایک مضبوط بنیاد فراہم کرتے ہیں اور ایک ایسی ریاست کے قیام کی طرف رہنمائی کرتے ہیں جس میں ہر فرد کو انصاف اور برابری کے حقوق ملتے ہیں۔

عدالت کے اصول کا معاشرتی سطح پر اطلاق

اسلامی معاشرت میں عدالت کے اصول کو معاشرتی سطح پر مختلف طریقوں سے نافذ کیا جاتا ہے۔ ان میں سے سب سے اہم ہے عدلیہ میں انصاف کا قیام۔ اسلامی عدلیہ میں عدالت کے اصولوں کے تحت فیصلہ کیا جاتا ہے کہ ہر فرد کو اس کے عمل کے مطابق انصاف ملے۔ اس کے علاوہ، معاشرتی سطح پر عدالت کا اطلاق اقتصادی انصاف میں بھی کیا جاتا ہے، جہاں ہر شخص کو اس کی محنت کے مطابق حصہ دیا جاتا ہے اور کسی کے ساتھ ناانصافی نہیں کی جاتی۔ اسی طرح، سماجی انصاف کا قیام بھی اسلامی معاشرت میں عدالت کے اصولوں کے تحت کیا جاتا ہے تاکہ ہر فرد کو یکساں حقوق ملیں، خواہ وہ کسی بھی طبقے یا فرقے سے تعلق رکھتا ہو۔ اسلامی معاشرت میں عدالت کے اصول کا اطلاق اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ معاشرتی توازن قائم رہے اور کسی کے حقوق پامال نہ ہوں۔

عدالت کی مثالیں: عدلیہ میں انصاف، اقتصادی عدالت، اور سماجی انصاف

اسلامی معاشرت میں عدالت کی عملی مثالیں مختلف شعبوں میں دیکھی جا سکتی ہیں۔ سب سے پہلے عدلیہ میں انصاف کی مثال لی جا سکتی ہے، جہاں قاضی کسی بھی مقدمے میں انصاف کے اصولوں کے مطابق فیصلہ کرتا ہے اور ہر فرد کو اس کے حق کے مطابق سزا یا انعام دیا جاتا ہے۔ اس کے بعد اقتصادی عدالت کی مثال ہے، جس میں ہر فرد کو

Shnakhat VOL- 3, ISSUE- 4, 2024
Online ISSN : 2709-7641
Print ISSN 2709-7633
Name of Publisher: **Shnakhat Research & Educational Institute**
Review Type: **Double Blind Peer Review**
Area of Publication: **Arts and Humanities (miscellaneous)**

اس کی محنت اور کوشش کے مطابق مال اور وسائل ملتے ہیں، اور کسی کے ساتھ غیر منصفانہ سلوک نہیں کیا جاتا۔ مثلاً، قرآن میں فرمایا گیا ہے:

"وَلَا تَأْكُلُوٓا۟ أَمْوَٰلَكُم بَيْنَكُم بِٱلْبَٰطِلِ وَتُدْلُوا۟ بِهَآ إِلَى ٱلْحُكَّامِ لِتَأْكُلُوا۟ فَرِيقًا مِّنْ أَمْوَٰلِ ٱلنَّاسِ بِٱلْإِثْمِ وَأَنتُمْ تَعْلَمُونَ"

"اور آپس میں مال کا تبادلہ ناحق طریقے سے نہ کرو"[ix]۔

یہ آیت ایک اہم اصول کی وضاحت کرتی ہے جس کے مطابق مال کا تبادلہ صرف جائز طریقے سے ہونا چاہیے۔ اسلام میں کسی بھی فرد یا گروہ کے ساتھ مالی معاملات میں انصاف کا تقاضا کیا گیا ہے، اور کسی بھی صورت میں مال کو ناجائز طریقے سے حاصل کرنا یا خرچ کرنا حرام ہے۔ اس آیت میں خاص طور پر یہ بتایا گیا ہے کہ لوگوں کے حقوق کا احترام کرتے ہوئے مال کا لین دین کیا جائے اور اس میں کسی قسم کی دھوکہ دہی یا جھوٹ کا عمل نہ ہو۔

اس کے علاوہ، سماجی انصاف کی مثالیں بھی اسلامی معاشرت میں دیکھی جا سکتی ہیں، جیسے کہ غریبوں اور یتیموں کے حقوق کا تحفظ اور انہیں مالی مدد فراہم کرنا۔ اسلامی معاشرت میں عدالت کے اصولوں کا اطلاق اس بات کی ضمانت دیتا ہے کہ معاشرتی زندگی میں انصاف قائم ہو اور کسی کے ساتھ ظلم نہ ہو۔

حکومتی سطح پر عدالت کے نفاذ کے اصول

حکومت میں عدالت کا نفاذ بھی ایک اہم پہلو ہے، کیونکہ ریاست کو عوام کے حقوق کا تحفظ کرنا ہوتا ہے اور ہر فرد کو انصاف فراہم کرنا ہوتا ہے۔ اسلامی حکومت میں عدالت کے اصول اس بات کی ضمانت دیتے ہیں کہ حکومتی فیصلے انصاف پر مبنی ہوں اور کسی کے ساتھ زیادتی نہ کی جائے۔ حکومت کو عدالت کے نفاذ کے لیے ایسے قوانین وضع کرنے ہوتے ہیں جو تمام افراد کے حقوق کی حفاظت کریں اور اس میں کوئی تفریق نہ ہو۔ قرآن مجید اور حدیث میں حکومت کی ذمہ داری کو واضح کیا گیا ہے کہ وہ عدالت قائم کرے اور ظلم کی روک تھام کرے۔ اس ضمن میں اسلامی تاریخ میں خلفائے راشدین کی مثالیں دی جاتی ہیں، جنہوں نے عدلیہ، معیشت، اور سماجی انصاف میں عدلت کے اصولوں کا مکمل نفاذ کیا۔

Shnakhat
VOL- 3, ISSUE- 4, 2024
Online ISSN : 2709-7641
Print ISSN 2709-7633
Name of Publisher: **Shnakhat Research & Educational Institute**
Review Type: **Double Blind Peer Review**
Area of Publication: **Arts and Humanities (miscellaneous)**

اسلامی حکومت میں عدالت کے نفاذ کے اصول اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ تمام افراد کے حقوق برابر ہوں اور کسی کو غیر منصفانہ طور پر سزا نہ ملے۔[x]

اسلامی معاشرت میں عدالت کے عملی نفاذ کے دوران کئی چیلنجز کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ان چیلنجز میں سب سے بڑا چیلنج یہ ہے کہ لوگ اپنے ذاتی مفادات کے لیے عدلیہ اور قانون کا غلط استعمال کرتے ہیں، جس سے عدالت کا تصور متاثر ہوتا ہے۔ دوسرے چیلنجز میں ظلم و زیادتی کا بڑھنا، انصاف کا فقدان، اور اقتصادی ناہمواریاں شامل ہیں۔ ان چیلنجز کا حل یہ ہے کہ حکومت اور معاشرہ عدلیہ کے فیصلوں کو مدنظر رکھ کر اصلاحات کریں اور لوگوں کو عدالت کے اصولوں کے بارے میں آگاہی فراہم کریں۔ اس کے علاوہ، اسلامی تعلیمات کی روشنی میں عدلت کے نفاذ کو یقینی بنانا اور حکومت کو عدلیہ کے فیصلوں میں مداخلت سے روکنا بھی ان چیلنجز کا حل ہو سکتا ہے۔ عدالت کے عملی نفاذ میں درپیش چیلنجز کو حل کرنے کے لیے حکومت کو مضبوط قوانین اور شفاف انتظامیہ کی ضرورت ہے تاکہ عدالت کا صحیح نفاذ ممکن ہو سکے۔[xi]

اسلامی تاریخ میں عدالت کی مثالیں

اسلامی تاریخ میں عدالت کا مفہوم نہ صرف نظریاتی طور پر اہم ہے بلکہ اس کا عملی مظاہرہ بھی مختلف ادوار میں واضح طور پر دکھائی دیتا ہے۔ ابتدائی اسلامی دور میں عدالت کا قیام ایک سنگ میل تھا، جس کا مقصد اسلامی معاشرت میں انصاف، مساوات اور برابری کا قیام تھا۔ یہ عدالت نہ صرف فرد کے حقوق کی حفاظت کرتی تھی بلکہ سماجی انصاف کے اصولوں کے مطابق بھی عمل پیرا تھی۔ اس کے بعد خلفائے راشدین کے دور میں عدالت کا عمل مزید مضبوط ہوا، جس کی مثالیں آج بھی مسلمانوں کے لئے ایک رہنمائی کا ذریعہ ہیں۔[xii]

ابتدائی اسلامی دور میں پیغمبر اکرم ﷺ نے عدالت کے اصولوں کی بنیاد رکھی اور ان کو عملی طور پر نافذ کیا۔ آپ ﷺ کی زندگی میں عدالت کا اہم پہلو تھا کہ آپ نے کسی کے ساتھ زیادتی نہیں کی اور ہر فرد کو اس کا حق دیا۔ ایک مشہور واقعہ جس میں پیغمبر اکرم ﷺ نے

Shnakhat VOL- 3, ISSUE- 4, 2024
Online ISSN : 2709-7641
Print ISSN 2709-7633
Name of Publisher: **Shnakhat Research & Educational Institute**
Review Type: **Double Blind Peer Review**
Area of Publication: **Arts and Humanities (miscellaneous)**

عدالت کا عملی مظاہرہ کیا، وہ واقعہ ہے جس میں حضرت فاطمہؓ کے غلاموں کو دینی عمل کے عین مطابق سزائیں دیں۔ اس کے علاوہ، حضرت عمرؓ کا عدلت کے اصولوں کے تحت فیصلے کرنا بھی ایک اہم مثال ہے۔ حضرت عمرؓ نے اپنے فیصلوں میں ہمیشہ عدالت کو ترجیح دی اور حتیٰ کہ اپنے عہد میں بھی اپنے خاندان کو قانون سے بالاتر نہیں سمجھا۔ آپ نے غریبوں، یتیموں، اور کمزوروں کے حقوق کا تحفظ کیا اور کبھی کسی کے ساتھ ظلم و زیادتی نہیں ہونے دی[xiii]۔

خلفائے راشدین کی حکومت میں عدالت کی مثالیں

خلفائے راشدین کے دور میں عدالت کے اصولوں کا نفاذ ایک عظیم مثال ہے، جو آج بھی مسلمانوں کے لئے ایک رہنمائی کا ذریعہ ہے۔ حضرت ابو بکرؓ، حضرت عمرؓ، حضرت عثمانؓ اور حضرت علیؓ نے عدلت کے اصولوں کو بہترین طریقے سے نافذ کیا۔ حضرت عمرؓ کی مثال خاص طور پر مشہور ہے، جنہوں نے اپنی حکومت میں عدالت کا مکمل نظام قائم کیا۔ آپ نے یتیموں، غریبوں، اور مظلوموں کے حقوق کا دفاع کیا اور ہمیشہ قانون کو مقدم رکھا۔ ایک مشہور واقعہ میں حضرت عمرؓ نے ایک شخص کو جو سرکاری خزانے سے چوری کرنے کا مرتکب ہوا تھا، اس کے خلاف سخت سزا دی، چاہے وہ شخص خود آپ کا قریبی رشتہ دار ہی کیوں نہ تھا۔ حضرت علیؓ نے بھی عدالت کے اصولوں کو اپنی حکومت میں نافذ کیا اور ہمیشہ انصاف کے تقاضوں کو پورا کیا۔ ان کے فیصلے ہمیشہ علم و حکمت کی بنیاد پر ہوتے تھے اور ان میں کبھی بھی کسی قسم کا تعصب یا ناانصافی نہیں تھی۔

اسلامی تاریخ کے مختلف ادوار میں عدالت کے اصولوں کا نفاذ مختلف صورتوں میں کیا گیا۔ مثلاً، عباسی دور میں عدالت کے نفاذ کے لئے مختلف قوانین وضع کیے گئے اور ریاستی سطح پر انصاف کے اصولوں کو نافذ کیا گیا۔ خلفاء عباسی نے عوامی عدالتوں کا قیام کیا اور ان عدالتوں میں عدلیہ کے تمام فیصلے قرآن و سنت کے مطابق ہوتے تھے۔ اسی طرح، فاطمی دور میں عدالت کے اصولوں کو معاشرتی سطح پر نافذ کیا گیا۔ فاطمی حکمرانوں نے انصاف کی فراہمی کے لئے ہر سطح پر شفافیت اور ایمانداری کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ اندلس میں بھی عدالت

Shnakhat VOL- 3, ISSUE- 4, 2024
Online ISSN : 2709-7641
Print ISSN 2709-7633
Name of Publisher: **Shnakhat Research & Educational Institute**
Review Type: **Double Blind Peer Review**
Area of Publication: **Arts and Humanities (miscellaneous)**

کے اصولوں کا نفاذ بہت اہمیت کا حامل تھا، جہاں حکام نے عوامی حقوق کا خیال رکھتے ہوئے عدلیہ کے فیصلوں کو انصاف کے مطابق کیا۔ اسلامی تاریخ میں ہر دور میں عدالت کے اصولوں کا نفاذ اس بات کی وضاحت کرتا ہے کہ عدالت نہ صرف نظریاتی اصول ہے بلکہ اس کا عملی نفاذ اسلامی حکومتوں کا بنیادی مقصد تھا[xiv]۔

عدالت اور عصر حاضر میں اس کا کردار

اسلامی معاشرت میں عدالت کا تصور ہمیشہ اہم رہا ہے اور آج کے دور میں بھی اس کی اہمیت کم نہیں ہوئی۔ عصر حاضر میں عدالت نہ صرف فرد کی ذاتی زندگی کے معاملات میں اہمیت رکھتی ہے بلکہ یہ عالمی سطح پر بھی ایک اہم معیار بن چکی ہے۔ معاصر اسلامی معاشرت میں عدالت کی اہمیت کا تذکرہ کرتے ہوئے ہمیں یہ سمجھنا ہوگا کہ عدالت کے اصولوں کا نفاذ مسلمانوں کی اجتماعی زندگی کو بہتر بنانے، ان کے حقوق کا تحفظ کرنے اور ایک منصفانہ معاشرہ قائم کرنے کے لئے ضروری ہے۔ جدید اسلامی ممالک میں عدالت کے نفاذ کی موجودہ صورتحال مختلف ہے۔ کچھ ممالک میں عدلیہ کی آزادی اور انصاف کی فراہمی کے حوالے سے بہتر اقدامات کیے گئے ہیں، جبکہ دیگر ممالک میں عدلیہ کے نظام میں کئی چیلنجز اور رکاوٹیں موجود ہیں۔

معاصر اسلامی معاشرت میں عدالت کی اہمیت

معاصر اسلامی معاشرت میں عدالت کا بنیادی مقصد انصاف، مساوات اور فرد کے حقوق کا تحفظ ہے۔ قرآن و سنت کی تعلیمات میں عدالت کو ایک اہم مقام حاصل ہے، اور اس پر عمل پیرا ہونے سے نہ صرف فرد کا بلکہ پورے معاشرت کا فائدہ ہوتا ہے۔ آج کے دور میں عدالت کے اصولوں کا نفاذ مسلمانوں کی اخلاقی ذمہ داری بن چکا ہے۔ عالمی سطح پر مسلمانوں کو انصاف کے تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے اپنے حقوق کا تحفظ کرنا ضروری ہے۔ اسلام میں عدالت کا مفہوم صرف قانونی انصاف تک محدود نہیں بلکہ اس میں معاشرتی انصاف، اقتصادی مساوات اور تمام افراد کے حقوق کی حفاظت شامل ہے۔ یہ تمام

Shnakhat
VOL- 3, ISSUE- 4, 2024
Online ISSN : 2709-7641
Print ISSN 2709-7633
Name of Publisher: **Shnakhat Research & Educational Institute**
Review Type: **Double Blind Peer Review**
Area of Publication: **Arts and Humanities (miscellaneous)**

اصول اسلامی معاشرت کو مضبوط بناتے ہیں اور اس میں فرقہ واریت، تعصب اور ناانصافی کے خلاف ایک مؤثر جدوجہد کرتے ہیں[xv]۔

جدید اسلامی ممالک میں عدالت کے نفاذ کے حوالے سے صورتحال مختلف ہے۔ کچھ اسلامی ممالک جیسے سعودی عرب، ترکی اور متحدہ عرب امارات میں عدلیہ کا نظام نسبتاً بہتر ہے اور وہاں عدالت کے اصولوں کے مطابق فیصلے کیے جاتے ہیں۔ ان ممالک میں عدلیہ کی آزادی اور انصاف کی فراہمی کے لئے جدید قوانین اور اصلاحات لائی گئی ہیں۔ تاہم، بعض دوسرے اسلامی ممالک میں عدلیہ کی آزادی کمزور ہے اور یہاں عدالت کے اصولوں کا مکمل نفاذ نہیں ہوپاتا۔ سیاسی مداخلت، حکومتی دباؤ اور دیگر عوامل عدلیہ کے نظام میں رکاوٹیں ڈال رہے ہیں، جس کی وجہ سے انصاف کا عمل متاثر ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ، بعض اسلامی ممالک میں اقتصادی ناہمواریاں اور سماجی تفریق بھی عدالت کے اصولوں کے نفاذ میں مشکلات پیدا کرتی ہیں[xvi]۔

اسلام میں عدالت کا بنیادی مقصد انسانوں کے حقوق کا تحفظ کرنا ہے، اور یہ بات عالمی سطح پر انسانی حقوق کے ساتھ بھی جڑتی ہے۔ انسانی حقوق کی عالمی دستاویزات جیسے "عالمی منشور برائے حقوق انسانی" میں عدالت کے اصولوں کو شامل کیا گیا ہے، جو کہ اسلامی تعلیمات کے مطابق ہیں۔ اسلام میں عدالت کا مفہوم فرد کے حقوق، آزادی اور برابری کے تحفظ تک محدود نہیں، بلکہ یہ عالمی سطح پر بھی انسانوں کے حقوق کی ضمانت دیتا ہے[xvii]۔ مثال کے طور پر، قرآن اور حدیث میں انسانی حقوق کے حوالے سے جو رہنمائی فراہم کی گئی ہے وہ عالمی انسانی حقوق کے دستاویزات سے ہم آہنگ ہے۔ عداالت کے اصولوں کے نفاذ سے نہ صرف اسلامی معاشرت میں بلکہ عالمی سطح پر بھی انسانوں کی عزت اور حقوق کا احترام بڑھتا ہے، اور یہ دنیا بھر میں امن وامان کے قیام کی بنیاد فراہم کرتا ہے۔

نتیجہ

اسلام میں عدالت کا تصور ایک مکمل، ہمہ گیر اور جامع اصول ہے جو نہ صرف فرد کی ذاتی زندگی بلکہ پورے معاشرتی، اقتصادی اور سیاسی نظام میں اثر انداز ہوتا ہے۔ عدالت کا یہ

Shnakhat VOL- 3, ISSUE- 4, 2024
Online ISSN : 2709-7641
Print ISSN 2709-7633
Name of Publisher: **Shnakhat Research & Educational Institute**
Review Type: **Double Blind Peer Review**
Area of Publication: **Arts and Humanities (miscellaneous)**

تصور بنیادی طور پر قرآن و سنت کی تعلیمات پر قائم ہے، جن میں اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو عدل کی اہمیت سکھائی اور مسلمانوں کو اس پر عمل کرنے کی ہدایت دی۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "اللہ تمہیں عدل، احسان اور قرابت داری کا حکم دیتا ہے"۔ یہ آیت نہ صرف عدلت کو ایک بنیادی انسانی اصول کے طور پر پیش کرتی ہے، بلکہ یہ اس بات کی طرف اشارہ کرتی ہے کہ عدالت کا قیام اللہ کی رضا کی طرف رہنمائی کا باعث ہے۔

اسلام میں عدالت کا مفہوم محض انصاف تک محدود نہیں ہے بلکہ اس میں ہر فرد کے حقوق کا تحفظ، مساوات، معقولیت اور برابری کی بنیاد پر فیصلے کرنا شامل ہیں۔ عدالت کا تصور ہر سطح پر ضروری ہے، چاہے وہ ذاتی معاملات ہوں، خاندان کی سطح پر ہوں یا معاشرتی سطح پر۔ اسلام نے فرد کے حقوق کی حفاظت کو انتہائی اہمیت دی ہے اور اس بات کو یقینی بنایا کہ ہر فرد کو اس کا حق ملے، چاہے وہ غریب ہو یا امیر، طاقتور ہو یا کمزور۔ عملی طور پر، اسلام میں عدالت کے نفاذ کے لیے مختلف قوانین اور اصول وضع کیے گئے ہیں، جن میں شریعت کا بنیادی کردار شامل ہے۔ اسلامی عدالتوں کا نظام، محتسب کا کردار اور فقہ کے مختلف مسائل پر عدل کی بنیاد پر فیصلے، ان اصولوں کا حصہ ہیں جو معاشرتی انصاف کو ممکن بناتے ہیں۔ اسلامی معاشرت میں عدالت کا یہ نفاذ ایک مضبوط اور ہم آہنگ معاشرے کی تشکیل کے لیے ضروری قدم ہے۔

اس کے علاوہ، عدالت نہ صرف فرد کے تعلقات کو بہتر بناتی ہے بلکہ[xviii] پورے معاشرتی نظام کی فلاح و بہبود میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہے۔ عدالت کا نفاذ ایک عادلانہ معاشرتی نظام کی تشکیل کی بنیاد ہے، جو نہ صرف مسلمانوں کے لیے بلکہ پوری انسانیت کے لیے مفید ثابت ہوتا ہے۔ عدالت کے اصولوں کے ذریعے ایک ایسا معاشرہ تشکیل پایا ہے جس میں ہر فرد کو اس کے حقوق کا مکمل تحفظ ملتا ہے اور معاشرت میں توازن برقرار رہتا ہے۔ اسلام میں عدالت کا مفہوم نہ صرف نظریاتی طور پر اہم ہے بلکہ اس کا عملی نفاذ معاشرتی بہتری، فلاح اور عالمی سطح پر انسانوں کے حقوق کا احترام کرنے کے لیے

Shnakhat
VOL- 3, ISSUE- 4, 2024
Online ISSN : 2709-7641
Print ISSN 2709-7633
Name of Publisher: **Shnakhat Research & Educational Institute**
Review Type: **Double Blind Peer Review**
Area of Publication: **Arts and Humanities (miscellaneous)**

ایک لازمی ضرورت بن چکا ہے۔ اس کے ذریعے ہی ایک کامیاب، متوازن اور پرامن معاشرتی نظام کا قیام ممکن ہے۔

حوالہ جات:

---

[i] سورۃ البقرہ: 25
[ii] صحیح مسلم: 1827
[iii] سورۃ النساء: 135
[iv] امام غزالی، "احیاء العلوم الدین - "عدل کا انسانی اخلاقیات اور سماجی توازن میں کردار۔
[v] سورۃ النساء: 135
[vi] سورۃ النساء: 135
[vii] ابن تیمیہ، "الفتاوی"، 2001
[viii] النسا، 58
[ix] سورۃ البقرہ: 188
[x] علی، محمد. اسلامی حکمرانی اور عدالت. لاہور: آکسفورڈ یونیورسٹی پریس، 2022۔
[xi] رضا، اکبر. اسلامی سیاسی نظاموں میں عدالت کا کردار. کراچی: کراچی یونیورسٹی پریس، 2021۔
[xii] عبداللہ، محمد. اسلامی تاریخ میں عدالت کے اصول. لاہور: نورانی پبلشرز، 2019۔
[xiii] فہمی، احمد. خلفائے راشدین میں عدالت کا نفاذ. لاہور: دانش پبلشنگ، 2018۔
[xiv] رضا، شاہد. اسلامی حکومتی نظام اور عدالت. کراچی: فکرمندی پریس، 2022۔
[xv] عبداللہ، محمد. اسلامی تاریخ میں عدالت کے اصول. لاہور: نورانی پبلشرز، 2019۔
[xvi] حسین، فاروق. پیغمبر اسلام اور عدالت کا عملی نفاذ. اسلام آباد: اسلامک فاؤنڈیشن، 2020۔
[xvii] فہمی، احمد. خلفائے راشدین میں عدالت کا نفاذ. لاہور: دانش پبلشنگ، 2018۔